بحث و نظر

حضرت یونسؑ اور واقعۂ حُوت

مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ ترجمان القرآن کے مطالعہ کنندگان میں ایسے بیدار دل اور تفکر پسند حضرات بھی موجود ہیں جو تحریروں کو یونہی سرسری نظر سے نہیں پڑھ جاتے، بلکہ غور بھی کرتے ہیں اور پھر جو بھی اُن کا ردِ عمل ہو اُسے اخلاص کے ساتھ صاف صاف سامنے لے آتے ہیں۔

آپ کا خط شائع کیا جا رہا ہے تاکہ دوسرے سوچنے اور لکھنے والوں کو بھی تحریک ہو۔ جو بھی دوسرا خط موصول ہوا اُسے بھی شائع کر دیا جائے گا۔ اگر ضرورت ہوئی تو ادارے کی طرف سے بھی آخر میں وضاحت کر دی جائے گی (ا ن ص)

(ادارہ)

جنوری ۱۹۸۸ء کے شمارے میں سید شبیر محمد صاحب کا مضمون "حضرت یونسؑ اور واقعۂ حوت" پڑھا۔ یہ واقعی ایک گراں قدر اور پُر تحقیق مضمون تھا جس کے لیے مضمون اور آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جنابِ گرامی جہاں یہ مضمون بہت سے خدشات و شبہات کا ازالہ کرتا ہے، وہاں چند نئی اُلجھنیں بھی پیدا کرتا ہے، جو قلب و ذہن میں اک خلش سی پیدا کرتے ہیں۔

جیسے کہ ہم جانتے ہیں کہ معجزہ کسی خارق العادت واقعہ کو کہتے ہیں جو کسی پیغمبر سے سرزد ہو۔ یعنی جس کی کوئی (POSSIBILITY) نہ ہو۔ اگر کوئی واقعہ یا اس کا ظہور ممکنات میں سے ہو، یعنی وہ (POSSIBLE) ہو تو وہ معجزہ نہیں کہلائے گا۔ (باقی بر صفحہ ۴۸)